291027-اگر کوئی شخص معین وقت میں کچھ کرنے کی قسم اٹھائے اوراس وقت پروہ کام نہ کرے تواس پرکیالازم ہوگا؟

سوال

گزشتہ رمضان المبارک میں روزے کے دوران میں نے قسم اٹھائی کہ میں عمرہ کروں گی، لیکن مجھے عمرہ کرنے کا موقع نہیں ملا، توکیا میں تین دن کے روزے رکھوں گی یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ نے ماہ رمضان میں عمرہ کرنے کی قسم اٹھائی تھی اورماہ گزرگیا لیکن آپ نے عمرہ نہیں کیا، توآپ نے قسم توڑدی، اس صورت میں آپ پرکفارہ لازم ہوگا۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :
"اگرقسم کسی کام کے کرنے پرتھی اوروہ کام نہیں کیا، تواگرقسم پوراکرنے کاوقت الفاظ میں بول کرمعین کیاگیاتھا، یاکسی معین وقت کی نیت تھی، یازبان حال وقت کاتعین کرتی تھی، لیکن وہ وقت نکل گیاتواس کی قسم ٹوٹ گئی اوراس پرکفارہ دینالازم ہوگا" ختم شد
"المغنی" (494/9)

تاہم اس صورت میں آپ پرکفارے کے علاوہ کچھ بھی لازم نہیں ہوگا۔

اورقسم کاکفارہ یہ ہے : ایک گردن آزادکریں، یادس مساکین کوکھاناکھلائیں، یادس مساکین کوکپڑاپہنائیں، اوراگرکسی کے پاس اتنی استطاعت نہ ہوتووہ تین دن کے روزے رکھے گا، اس بارے میں اللہ تعالی کافرمان ہے :

.{لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ}.

ترجمہ : اللہ تمہاری مہمل قسموں پر توگرفت نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہوان پر ضرور مواخذہ کرے گا (اگر تم ایسی قسم توڑدو تو) اس کا کفارہ دس مسکینوں کا اوسط درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو لباس پہنا دو ہے یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے اور جسے یسر نہ ہوں وہ تین دن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم اٹھا کر توڑ دو۔ اور (بہتر یہی ہے کہ) اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اس کا شکر ادا کرو۔ [المائدۃ : 89]

اس بارے میں مزید جاننے کے لیے آپ سوال نمبر : (45676) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم